تاریخ: ___/___/___

تحریک حقوق نسواں کی موجودہ لہر کے تناظر میں اسلام میں خواتین کے حقوق بیان کریں؟

تعارف:

اسلام میں خواتین کو مردوں کے برابر کا درجہ دیا گیا ہے۔ عورتوں کو بھی ویسے ہی اشرف المخلوقات کہا گیا جیسا کہ مردوں کو کہا گیا۔ جبکہ معاشرے میں عورتوں کو اس طرح حقوق نہیں دئیے گئے جیسے اسلام میں تعین کئے گئے۔ مغرب میں عورتوں کے حقوق کے لئے مختلف تحریکیں چلائی گئی تاکہ عورتوں کو حقوق ملیں۔ اس کے لئے عورتوں نے سخت مشکلات کا سامنا بھی کیا لیکن اسلام نے یہ حقوق عورتوں کو آج سے 1400 سال پہلے بغیر کسی کوشش کے دے دئیے۔ اسلام میں عورتوں کو ویسے ہی انسان تسلیم کیا گیا جیسا کہ مردوں کو۔

بقول اقبال

وجودِ زن سے ہے تصویرِ کائنات میں رنگ
اسی کے ساز سے ہے زندگی کا سوزِ دروں

تاریخ __/__/__

تحریک نسواں کے حوالے سے خواتین کے حقوق

مغرب میں عورتوں نے اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے انتھک کوششیں کی۔ مختلف تحریکیں چلائی گئی۔ جس کے تحت انہیں حقوق ملے

1۔ عورت کو برابر انسان ہونے کا حق:

انیسویں صدی میں تحریک نسواں کی سب سے پہلی لہر چلائی گئی۔ جس میں 200 خواتین ایک جگہ میں اکٹھی ہوئیں اور انہوں نے اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھائی۔

2۔ ووٹ کا حق:

اس تحریک کے مطابق عورتوں نے ووٹ کا حاصل کیا۔ انتھک کوشش کے بعد 1893ء میں سب سے پہلے نیوزی لینڈ میں عورتوں کو ووٹ کا حق حاصل ہوا۔ پھر 1918 میں برطانیہ میں اور پھر 1920 میں امریکہ میں یہ حق حاصل ہوا۔ جبکہ اسلام میں عورتوں کو یہ حقوق آج سے 1400 سو سال پہلے بغیر کسی کوشش کے دے دئیے گئے

3۔ عورت کا معاشرے میں کردار کا حق:

تحریک نسواں کی دوسری لہر 1960ء میں شروع ہوئی۔ جس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ

Scanned with CamScanner

عورتوں کو معاشرے میں کردار کا حق ہونا چاہئے
اچھی عورتیں مردوں کے ساتھ مل کر کام کر سکیں
اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔

4۔ عورت کی اپنی شناخت:

تیسری لہر تحریک نسواں کی جو کہ
1990 میں چلائی گئی اس کے مطابق یہ مطالبہ کیا گیا کہ
عورت کی اپنی شناخت ہے وہ مرد کے نام سے کیوں
پہچانی جاتی حالانکہ وہ خود ایک علیحدہ انسان
ہے جس کی اپنی ایک شناخت ہے

5۔ اپنی مرضی سے زندگی گزارنے کا حق:

ہر انسان کو اپنی مرضی سے زندگی گزارنے
کا حق ہونا چاہئے تحریک نسواں کی چوتھی یعنی حالیہ
تحریک میں خواتین کا یہ مطالبہ ہے کہ عورتوں کو
اپنی زندگی اپنی مرضی سے گزارنے کا حق ہونا چاہئے
عورتوں کو مکمل آزادی ہونی چاہئے

اسلام میں عورتوں کے حقوق

discuss these two parts side by side under similar headings.

Scanned with CamScanner

عورتوں کے بنیادی حقوق

1. مساوات اور برابری کا حق:

اسلام میں تمام لوگوں کو بلا تفریق کے وہ مرد ہے یا عورت ہے ایک جیسے حقوق سے نوازا گیا ہے۔ اسلام نے خواتین کو مردوں کے برابر اور بعض جگہوں پر تو عورتوں کو مردوں سے زیادہ حقوق دیئے ہیں جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا:

"اور تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے تھے"

2. زندہ رہنے کا حق:

اسلام نے تمام لوگوں کو بلا تفریق مرد و عورت، مسلم غیر مسلم، بزرگ، بچے کے ہر انسان کو اسکے مال و جان کے تحفظ کی ضمانت دی ہے اسی طرح خاص طور پر عورتوں کو بھی معاشرے میں تحفظ فراہم کیا گیا۔

سورۃ النساء آیت نمبر 93 میں ارشاد ہے کہ

try to add the arabic of quranic ayats as well.

"اور تم میں سے جو کوئی جان بوجھ کر کسی مومن کا قتل کرے اسکی سزا ہمیشہ جہنم ہے"

Scanned with CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

3۔ عزت کے تحفظ کا حق:

اسلام میں عورت کو اسکی عزت و تکریم کا پورا حق حاصل ہے اسلام میں مردوں کو اس بات کا پابند بنایا گیا کہ وہ نظر اٹھا کر کسی بھی عورت پر نہ ڈالیں اور عورت کو بھی پابند بنایا گیا کہ عورتیں بھی اپنی نظریں نیچی رکھیں ۔

سورۃ النور آیت نمبر 30 میں ارشاد ہے

"اے محمدؐ ایمان مردوں سے یہ فرمادیں کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔"

سورۃ النور آیت نمبر 31 میں ارشاد ہے کہ

"اور عورتوں سے بھی یہ فرمادیں کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔"

one reference is enough for a single heading.

4۔ مذہبی آزادی کا حق:

عورتوں کو مذہب کے معاملے میں مکمل آزادی ہے ان کے گھر کے مرد بھی ان پر دباؤ نہیں ڈال سکتے کہ وہ اپنا مذہب تبدیل کریں۔ عورت اپنی مرضی کا مذہب اپنا سکتی ہے۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر 256 میں ارشاد ہے کہ

"اور دین میں کوئی جبر نہیں۔"

Scanned with CamScanner

Date:

5. تعلیم کا حق:

اسلام میں عورتوں کو بھی علم حاصل کرنے کا اُتنا ہی حکم دیا گیا جتنا کہ مردوں کو۔ تمام انسانوں کو علم کی تلقین کی گئی ہے۔ عورت کا علم حاصل کرنا اس لیے بھی فرض قرار دیا گیا کہ اس نے پورے خاندان کی تربیت کرنی ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا

"علم حاصل کرنا تمام مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

6. جائیداد کا حق:

عورتوں کو وراثت میں بھی حق دار ٹھہرایا گیا ہے اور جو وہ خود کماتی ہیں اس میں بھی انکا پورا حق ہے۔ حضرت خدیجہؓ مسلمانوں میں پہلی تجارتی خاتون تھیں۔ سورۃ النساء آیت 32 میں ارشاد ہے کہ

"مرد جو کچھ کمائی کریں گے اس میں انکو حصہ ملے گا جبکہ عورتوں کو اس میں جس جو وہ کمائی کریں گی۔"

7. حسن سلوک کا حق:

اسلام میں مردوں کو یہ تلقین کی گئی کہ عورتوں کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں یعنی حسن سلوک کا رویہ اختیار کیا جائے۔ اسلام میں عورتوں کے ساتھ عدم کے ساتھ پیش آنے

Date: ______ Day: ______

کو ممنوع قرار دیا گیا۔ سورۃ النساء آیت [illegible] میں ارشاد ہے

"عورت کے ساتھ معاشرت میں نیکی اور انصاف کو ملحوظ رکھو۔"

عورتوں کے ازدواجی حقوق

1. نکاح کا حق:

عرب کے معاشرے میں عورت کو مردکی جاگیر تصور کیا جاتا تھا۔ وہ اپنی مرضی سے نکاح نہیں کر سکتی تھی۔ اگر کسی عورت کو طلاق ہو جاتی تو وہ نکاح نہیں کر سکتی تھی۔ اسلام نے ان رسومات کو ختم کر دیا اور عورت کو نکاح میں اسکی مرضی دی گئی۔

سورۃ البقرہ آیت نمبر 232 میں ارشاد ہے

(طلاق کے بعد) اپنی عورتوں کو نہ روکو کہ وہ شوہروں سے نکاح کر سکیں۔

2. مہر کا حق:

اسلام میں عورتوں کو یہ حق دیا گیا ہے کہ نکاح کے بعد انکے شوہر انہیں انکی مرضی کا مہر ادا کریں اس سے عورت کی سیکورٹی میں اضافہ ہوتا ہے اور مقرر بھی [illegible] مہر ادا نہ کرے۔ سورۃ النساء آیت نمبر 20 میں ارشاد ہے کہ

"اور اگر تم ایک بیوی سے دوسری بدلنا چاہو اور تم اُسے کتنا بھی مہر دے چکے ہو تب بھی واپس نہ لو۔"

Scanned with CamScanner

3۔ نان نفقے کا حق:

اسلام میں عورت کی کفالت کی ذمہ داری
مرد کی ہے شادی سے پہلے باپ اور بھائی کی ذمہ داری
اور شادی کے بعد شوہر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسکی
تمام ضروریات پوری کرے
سورۃ النساء آیت ۳۴ میں ارشاد ہے کہ

"مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں"

عورتوں کے سیاسی حقوق

1۔ اظہار رائے اور ووٹ کا حق:

اسلام میں مردوں کی طرح عورتوں کو
بھی اظہار رائے اور ووٹ کا حق دیا گیا بالکل
جس طرح مرد ووٹ دے سکتے ہیں ایسے ہی عورتیں
بھی۔ حضرت عمرؓ کے زمانے میں جب انہوں نے اگلے
خلیفہ کا چناؤ کرنا تھا انہوں نے مختلف صحابہ کو گھر
گھر بھیج کر انکا ووٹ حاصل کیا کہ وہ کسے اپنا
خلیفہ بنانا چاہتی ہیں اس بات سے ہمیں اہمیت
کا اندازہ ہوتا ہے

2۔ انتظامی اور سفارتی عہدوں پر فائز ہونے کا حق:

اسلام میں عورتوں کو سیاسی مناصب
پر فائز ہونے کا پورا حق دیا گیا بالکل جس

Scanned with CamScanner

Date: ____________ Day: ____________

طرح مردوں کو یہ حق دیا گیا خلیفہ حضرت
عثمان غنیؓ کے زمانے میں انہوں نے حضرت ام کلثوم
بنت علی کو ملکہ روم کے دربار میں بطور
سفارتی مشن بھیجا گیا اور کئی متعدد خلفاء کے
زمانے میں بہت سی خواتین کو مختلف عہدوں
پر فائز کیا گیا

9

20

خلاصہ بحث:

مغرب میں عورتوں نے اپنے حقوق
حاصل کرنے کے لئے بہت جدوجہد کی جبکہ اسلام
نے عورتوں کو یہ حقوق آج سے 1400 برس پہلے بغیر
کسی کوشش اور جدوجہد کے دے دیئے۔ اسلام میں
عورتوں کو مرد کے برابر درجہ دیا گیا جبکہ مغرب
میں ابھی بھی چند جگہوں پر عورتوں کو حقوق نہیں
ملتے ہیں۔ اس طرح اسلام نے جس حد تک عورتوں
کو حقوق فراہم کیے ہیں اس کی مثال دنیا میں کہیں
نہیں ملتی۔

paper presentation, headings quality and the length of the answer is good.

improve the structure of the answer. both parts are to be addressed together simultaneously.

also work on the references part.

Scanned with CamScanner